تعارفِ حدیث

جناب ڈاکٹر محمد اسحاق رانا مدینہ منورہ (سعودی عرب)

حدیث کی اقسام

بنیادی طور پر حدیث کی دو اقسام ہیں۔

۱۔ مقبول حدیث: صحیح حدیث (واجب العمل) جس پر شرعاً عمل واجب ہے۔

۲۔ غیر مقبول حدیث: ضعیف حدیث (غیر واجب العمل) جس پر شرعاً عمل غیر واجب ہے۔

مقبول کی دو قسمیں۔

۱۔ محکم حدیث: وہ صحیح حدیث جس کے مقابل اس جیسی متعارض حدیث نہ ہو۔

۲۔ مختلف حدیث: وہ صحیح حدیث جس کے مقابل صحیح مگر متعارض حدیث یعنی معانی و مفہوم کے لحاظ سے مخالف یا متضاد یا برعکس حدیث ہو۔

غیر مقبول:

۱۔ جس کی سند میں سے راوی ساقط ہو جائے۔

۲۔ یا راوی مجروح ہو جائے۔

غیر مقبول حدیث کو رد اس لیے کیا جاتا ہے کہ اس میں مذکورہ بالا اسباب ہوتے ہیں۔

حدیث کی فنی اقسام

شرعی علوم و فنون کے ماہرینِ محدثین نے فنی طور پر مقبول اور غیر مقبول کو مزید تین اصطلاحات میں تقسیم کیا ہے۔ جو علومِ حدیث میں رائج ہیں۔

۱۔ صحیح ———— ۲۔ حسن ———— ۳۔ ضعیف

صحیح کی تعریف: جس حدیث میں درجِ ذیل پانچ شروط پائی جائیں۔

۱۔ سند متصل ہو: راوی حدیث کی سند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مل جاتی ہو۔ درمیان سے کوئی راوی نہ رہ جائے۔

۲۔ راوی عادل ہو: راویٔ حدیث مسلمان، بالغ، عاقل، فرائض اور اوامر پر عامل ہو منکرات و فواحش سے کنارہ کش ہو۔ نیز معاملات میں غیر شرعی امور سے مجتنب ہو۔ فاسق نہ ہو بلکہ قابلِ اعتماد ہو۔

۳ ۔ راوی کا حافظہ صحیح ہو۔ راوی حدیث کا حافظہ فطری طور پر درست ہونا چاہیے وہ حفظ سے حدیث بیان کرے یا کتاب سے۔

۴ ۔ حدیث شاذ نہ ہو۔ حدیث قوی، حدیث قوی تر کے مخالف نہ ہو۔

۵ ۔ حدیث میں علّت نہ ہو۔ حدیث میں کوئی ظاہر یا خفیہ عیب نہ پایا جاتا ہو خواہ یہ سند حدیث میں ہو یا الفاظِ حدیث میں۔

ملاحظہ :۔ حدیث صحیح کو مسند اور متصل بھی کہا جاتا ہے۔ نیز اس پر متواتر اور احاد کی اصطلاحات بھی رائج ہیں۔

حدیث صحیح کی اقسام۔

حدیث صحیح کی دو اقسام ہوتی ہیں۔

۱ ۔ صحیح لِذاتِہٖ : جس میں صحیح کی پانچ شروط مذکورہ مکمل اور اعلیٰ صفات کے ساتھ موجود ہوں۔

۲ ۔ صحیح لِغَیرِہٖ : جس میں صحیح کی پانچ شروط مکمل اور اعلیٰ صفات کے ساتھ موجود نہ ہوں۔ مگر حدیث حسن جب متعدد طرق سے ثابت ہو جائے تو اسے صحیح لغیرہ کہتے ہیں

حکم :۔ صحیح کی دونوں اقسام پر عمل کرنا امتِ مسلمہ کے نزدیک واجب ہے۔

حسن کی تعریف :

جس حدیث میں درج ذیل چار شروط پائی جائیں۔

۱ ۔ سند متصل ہو
۲ ۔ راوی عادل ہو
۳ ۔ حدیث شاذ نہ ہو
۴ ۔ حدیث میں علت نہ ہو

اگر صحیح کی تیسری شرط "راوی کا حافظہ صحیح ہو" مفقود ہو، تو یہ حسن ہوگی۔

صرف راوی کے حافظہ کی کمزوری کی بنا پر حدیث صحیح سے حسن کے درجہ کی طرف نازل ہو جاتی ہے۔ یعنی صحیح سے ایک درجہ گر جاتی ہے۔

حدیث حسن کی اقسام

۱ ۔ حسن لِذاتہ :۔ جس میں حسن کی چار شروط مذکورہ مکمل اور اعلیٰ صفات کے ساتھ موجود ہوں۔

۲ ۔ حسن لغیرہٖ :۔ جس میں حسن کی چار شروط مکمل اور اعلیٰ صفات کے ساتھ موجود نہ ہوں بلکہ حدیث ضعیف کے راوی جب ایک دوسرے کی تائید و تصدیق کر دیں۔ یا ضعیف حدیث متعدد

طرق سے ثابت ہو جائے تو ایسی حدیث کو حسن لغیرہ کہتے ہیں۔

حکم: حسن کی دونوں اقسام پر صحیح کی طرح عمل کیا جائے گا۔ اگرچہ درجہ میں صحیح سے کم تر ہوتی ہے مگر صحیح حدیث موجود نہ ہونے کی صورت میں اس پر عمل کیا جا سکتا ہے۔

ضعیف کی تعریف

ضعیف وہ ہے جس میں حسن کی شروط پوری نہ ہوں بلکہ حسن کی شروط سے کم از کم ایک یا مزید کم ہوں نیز اگر ضعیف حدیث کے راوی کا تقویٰ بھی مشکوک ہو جائے تو ایسی حدیث کو موضوع کہتے ہیں۔

ضعیف کی اقسام

۱۔ حسن لغیرہ حدیث ضعیف کی وہ قسم ہے۔ جس کے راوی مراتب جرح میں مستور، ضعیف[۱] اور مجہول درجہ کے ہوں اور وہ ایک دوسرے کی تائید و تصدیق سے مقبول کے درجہ تک پہنچ جائیں۔

یا ضعیف حدیث متعدد طرق سے ثابت ہو جائے تو اس کو حسن لغیرہ کہتے ہیں۔ اگرچہ یہ حدیث ضعیف ہی کی قسم ہے مگر اس پر فضیلتِ عمل کی خاطر صرف تین شروط کے ساتھ عمل کیا جا سکتا ہے۔

۱۔ ضعف شدید نہ ہو۔

۲۔ ایسی حدیث ہو جس پر عمل کیا جاتا ہو یعنی کتاب اللہ کے اصولوں یا سنت صحیح کے خلاف نہ ہو۔

۳۔ اس اعتقاد کے ساتھ عمل نہ کیا جائے کہ یہ حدیث نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے۔ بلکہ احتیاط کے طور پر عمل کیا جا سکتا۔

۲۔ ضعیف متروک

وہ جو ضعیف کی ادنیٰ قسم ہوتی ہے۔ جس کے راوی جرح کے متروک یا کذاب[۲] اور وضاع کے ہوں نیز اس کے راویوں کا کام ہی موضوع حدیثیں بنانا ہوتا ہے۔ لہٰذا ایسی موضوع حدیث پر عمل کرنا گناہ ہوتا ہے۔

خلاصہ: ضعیف کی قسم حسن لغیرہ پر فضیلت عمل کی خاطر عمل صرف اس وقت کیا جا سکتا ہے جب حدیث صحیح یا حسن اس باب میں موجود نہ ہوں۔

موضوع کی تعریف:

موضوع وہ جعلی اور جھوٹی حدیث ہے۔ جسے جھوٹا راوی اپنی طرف سے بنا کر رسول اللہ صلی اللہ

[۱] تفصیلِ جرح کے نقشہ میں نمبر ۱، ۲، ۳، ملاحظہ فرمائیں۔

[۲] تفصیلِ جرح کے نقشہ میں نمبر ۴، ۵، ۶ میں ملاحظہ فرمائیں۔

علیہ وسلم کی طرف سے منسوب کر دیتا ہے۔ اس کو حدیث کی اقسام میں اس لیے شامل نہیں کیا جاتا کہ حقیقت میں یہ حدیث نہیں ہوتی۔ البتہ اس کا راوی اسے حدیث کا درجہ دے کر احادیث میں شامل کر دیتا ہے۔ مگر جب معیار حدیث کے پیمانہ (جرح و تعدیل) پر جانچا جاتا ہے تو پھر اسے حدیث نہیں کہا جاتا بلکہ موضوع یا باطل کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

اصولِ عملِ حدیث۔

- سب سے پہلے حدیث "صحیح" پر۔
  اعتقادات، احکامات، عبادات اور جملہ شرعی امور میں عمل کیا جاتا ہے۔
- اگر حدیث "صحیح" موجود نہ ہو تو پھر حدیث "حسن" پر
  اعتقادات، احکامات، عبادات اور جملہ شرعی امور میں عمل کیا جائے گا۔
- اگر حدیث "حسن" موجود نہ ہو تو پھر حدیث "حسن لغیرہ" یعنی ضعیف پر صرف فضیلت عمل کی خاطر عمل کیا جا سکتا ہے۔
  اعتقادات، احکامات، عبادات اور جملہ شرعی امور میں عمل نہیں کیا جا سکتا۔
  مگر حدیث صحیح یا حدیث حسن کی موجودگی میں حسن لغیرہ پر عمل نہیں کیا جا سکتا۔

"مال و دولت" بداعمالیوں کے فدیہ میں مقبول نہیں۔ لیکن مال و دولت کا اللہ کی راہ میں خرچ کرنا بہت بڑی نیکی ہے۔ تم نیکی کی راہ میں کامیاب نہیں ہو سکتے جب تک اپنی محبوب چیز اللہ کی راہ میں قربان کرنے کے لئے تیار نہ ہو جاؤ۔

(مولانا ابوالکلام آزادؒ)